السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم گرلز کالج کی طالبات ہیں، ہمارے نصاب میں قرآن مجید کے ایک پارہ کا حفظ بھی شامل ہے لیکن کبھی یوں بھی اتفاق ہوتا ہے کہ ہمارے امتحان کے دنوں میں ایام شروع ہوجاتے ہیں توسوال یہ ہے کہ کیا اس حالت میں کاغذ پر قرآن مجید کی سورہ لکھنا اوراسے حفظ کرنا جائزہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق حیض ونفاس والی عورت کے لئے قرآن مجید پڑھنا جائزہے کیونکہ ممانعت کی کوئی دلیل ثابت نہیں ہے لیکن ان حالتوں میں عورتوں کوچاہیئے کہ وہ قرآن مجید کوہاتھ نہ لگائیں بلکہ اسے پاک کپڑے وغیرہ کے ساتھ پکڑیں، اسی طرح بوقت ضرورت اس کاغذ کو بھی کپڑے سے پکڑیں جس پر قرآن مجید لکھا ہوا ہو۔

جنبی کوچاہیئے کہ وہ غسل کئے بغیر قرآن مجید نہ پڑھے کیونکہ اس سلسلہ میں صحیح حدیث موجود ہے جس میں اس کی ممانعت ہے۔ حیض ونفاس والی عورت کو جنبی پر قیاس کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ حیض ونفاس کی مدت لمبی ہوتی ہے جب کہ حالت جنابت کی مدت بہت مختصر ہوتی ہے اورجنابت کے بعد غسل کرنا ہر وقت ممکن ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص205

محدث فتویٰ